2021年6月6日ジャング紙ラホール版8面

مہنگا ترین سال!

2020-21ء جو ملکی تاریخ میں سب سے مہنگا مالی سال ثابت ہوا ہے، 30 جون کو اپنی مدت پوری کرتے ہوئے اگلے برس کیلئے نئے چیلنجز چھوڑ کر رخصت ہو جائے گا جن سے ان بارہ ماہ میں بڑھی ہوئی قیمتوں کا واپس اپنی سطح پر لانا پی ٹی آئی حکومت کیلئے ایک کڑا امتحان ہے۔ اس ایک برس کے دوران آٹا، چینی، گھی، خوردنی تیل، چائے، دودھ، دہی، دالوں، مصالحہ جات، صابن، واشنگ پوڈر، ٹوتھ پیسٹ، مٹن، بیف، چکن، پھل، سبزی میں سے کوئی چیز ایسی نہیں بچی جس کی قیمت میں اضافہ نہ ہوا ہو۔ اس عرصے میں مہنگائی کی شرح زیادہ تر 16 اور 18 فیصد کے درمیان رہی ادارہ شماریات پاکستان کے مطابق 4 جون 2021ء کو اختتام پذیر ہونے والے ہفتے کے دوران مہنگائی کا حجم 16.12 فیصد نوٹ کیا گیا جو گزشتہ ہفتے کے مقابلے میں 0.61 فیصد زیادہ ہے۔ ملک کے 17 بڑے شہروں کے تقابلی جائزے کے مطابق اس دوران 20 اشیا کی قیمتوں میں اضافہ ہوا، سات میں کمی اور 21 کی قیمتیں مستحکم رہیں۔ ایل پی جی سلنڈر، ٹماٹر، دال مسور، گڑ، بڑا گوشت، لہسن، پیاز، آلو، فارمی انڈہ، ویجیٹیبل گھی، چینی، واشنگ سوپ، خشک دودھ، چاول باسمتی ٹوٹا، چھوٹا گوشت، خوردنی تیل، چکن، دہی، دال ماش، چاول اری 6/9 اور دال مونگ کی قیمتوں میں معمولی کمی ریکارڈ کی گئی۔ بیکری مصنوعات، صابن، چائے، سرخ مرچ پسی ہوئی، گندم، کپڑے کی قیمتوں میں استحکام رہا۔ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ مہنگائی کے پیچھے بنیادی عنصر ڈالر کا ہے جو اس ایک برس کے دوران روپے کے مقابلے میں مستحکم رہا جس کے سب سے زیادہ اثرات درآمدی اشیا بالخصوص پٹرولیم مصنوعات پر پڑے اور مہنگی ترین بجلی پیدا کرنی پڑ رہی ہے۔ اس صورتحال قابو پانے کیلئے حکومت کو مہنگائی ختم کرنے کیلئے ڈالر، پٹرولیم مصنوعات اور بجلی کی قیمتوں کو کنٹرول کرنا ہوگا۔

ادار یہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998